83971 ـ خاوند كے خاندان كے ساتھ رہائش ہو تو كيا پردہ كرنا لازم ہے ؟

سوال

ميں يہ سمجھنا چاہتى ہوں كہ اگر ايك باپردہ خاتون كى شادى كسى ايسے شخص سے ہوئى جو اپنے خاندان كے ساتھ ايك ہى گھر ميں رہتا ہو، اور اس كے نوجوان بالغ بھائى ہيں، اور اتنا مال نہيں كہ اپنا ذاتى گھر خريد سكے، يا صرف ايك كمرہ ہى، بہو باورچى خانہ ميں اپنى ساس كا ہاتھ بٹاتى ہے، اور اس كے ديور اپنى ضروريات كے ليے باورچى خانہ آتے جاتے ہيں.
تو كيا وہ ديوروں كے سامنے چہرے سے پردہ اور دستانے اتار سكتى ہے، ليكن باقى مردوں سے پردہ كرے، حالانكہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:
" ديور تو موت ہے "
ديور سے تو باقى اجنبى مردوں سے بھى زيادہ بچنے كا كہا گيا ہے، اسى طرح باقى دوسرے رشتہ دار مثلا چچا زاد اور بہنوئى سے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

عورت كے ليے چہرے اور ہاتھ سب اجنى مردوں سے چھپانا واجب ہے، اور ان سے خلوت كرنے سے بھى اجتناب كرنا ضرورى ہے، خاص كر خاوند كے دوسرے مرد رشتہ دار كيونكہ وہ قرب كے حكم كى وجہ سے دوسروں سے زيادہ فتنہ و خرابى كا باعث ہے، اور اس طرح كى حالت ميں تو پردہ اور بھى تاكيدى واجب ہو جاتا ہے، جس كے متعلق آپ سوال كر رہى ہيں.

كيونكہ آپ اپنے خاوند كے بھائيوں كے ساتھ ايك ہى گھر ميں رہ رہى ہيں، اور يہ چيز بھى ہے كہ غير محرموں كے ساتھ كثرت اختلاط كى بنا پر شرم و حياء كمزور ہو جاتى ہے، اور نفس معصيت و نافرمانى كے ارتكاب پر جرات كرنے كى كوشش كرتا ہے، تو جب اس كے ساتھ چہرہ ننگا كرنا مل جائے، اور پردہ كے معاملہ ميں تساہل اور سستى ہو تو يہ فتنہ و خرابى كے زيادہ قريب، اور معصيت و نافرمانى كے ارتكاب كے زيادہ قريب ہے، كتنے ہى واقعات اس بنا پر ہو چكے ہيں، اور گھر تباہ ہو چكے، اور اسطرح كے حالات ميں تساہل و سستى كى وجہ سے رشتہ داريا ں ختم ہو گئيں.

مستقل فتوی کمیٹی کے علماء کرام سے درج ذیل سوال کیا گیا:

میں ملازم اور شادی شدہ ہوں، لیکن میرے والد کی جسمانی اور مالی حالت اس طرح کی ہے کہ ہمیں والد کے ساتھ ایك ہی گھر میں رہنا پڑ رہا ہے، یہ علم میں رہے کہ میرے دو چھوٹے بھائی ہیں سب سے چھوٹے کی عمر سترہ برس ہے، میرا اور بیوی کا اپنے والد اور بھائیوں کے ساتھ ایك ہی گھر میں رہنے کے متعلق آپ کی رائے کیا ہے ؟

کمیٹی کے علماء کرام کا جواب تھا:

" آپ اور آپ کے بھائیوں کا ایك ہی گھر میں رہنا صحیح ہے اس میں کوئی حرج والی بات نہیں، لیکن شرط یہ ہے کہ آپ کی بیوی لباس صحیح پہنے اور پردہ کرے، اور گھر میں آپ کے بھائیوں میں سے کسی کے ساتھ خلوت نہ کرے " انتہی.

فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (19 366 ـ 367).

ہماری اس ویب سائٹ پر اس جیسے کئی ایك سوال ہیں آپ مزید تفصیل اور استفادہ کے لیے درج ذیل سوال نمبروں کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں:

سوال نمبر (6408) اور (13261) اور (40618) اور (47764) اور (52814).

واللہ اعلم .